خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 20 ستمبر 2024 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے غزوہ احزاب کا ذکر جاری رکھتے ہوئے فرمایا گزشتہ خطبہ میں کھانے میں برکت کے معجزہ کا ذکر کیا گیا تھا، اسی طرح کھجوروں میں برکت کا واقعہ بھی ملتا ہے، تھوڑی سی کھجوریں تھیں جنہیں خندق کھودنے والے تمام لوگوں نے کھایا مگر پھر بھی کھجوریں بچ گئیں۔ اسی طرح کھانے میں برکت کے اور بھی معجزات کا ذکر ملتا ہے۔

سالک کے مقام کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جہاں وہ خدا کا اس قدر قرب حاصل کر لیتا ہے جیسے آگ لوہے کو گرم کر کے بظاہر اپنی سرخی میں ملا لیتی ہے، اور القا کا مقام ایسا ہے جہاں انسان اپنے خدا سے اس قدر مل جاتا ہے کہ اس سے خارق عادت معجزات ظاہر ہوتے ہیں، جیسے بدر کے وقت مٹھی بھر مٹی کا دشمن کی طرف اڑانا جس سے سب دشمن اندھوں کی طرح ہو گئے، پھر ایسے معجزات آپ ﷺ نے دکھلائے جن کے ساتھ کوئی دعا نہ تھی، کئی دفع تھوڑے سے پانی کو یا کھانے کو اسقدر کر دیا کہ اس سے پوری جماعت سیر ہو گئی۔ حضور انور نے آپ ﷺ کے دوسرے بعض معجزات کا بھی ذکر کیا۔

خندق کی کھدائی کے دوران منافقین کا بھی ذکر ہے کہ وہ خندق کی کھودائی کے دوران تھوڑا سا کام کرتے اور بنا بتائے گھر چلے جاتے۔ روایات کے مطابق کفار کی آمد سے تین دن قبل خندق تیار ہو گئی تھی، بچوں کو عورتوں کے ساتھ قلعوں میں بھیج دیا گیا، پندرہ سال سے بڑے بچوں کو رہنے کی اجازت دی۔ غزوہ خندق کے دوران مسلمانوں کی تعداد کے متعلق مختلف روایات ملتی ہیں، کسی نے تین ہزار اور کسی نے سات سو لکھی ہے۔ حضرت مصلح موعودؓ نے اس کا تاریخ کے مطابق اس کا تجزیہ کیا ہے اور لڑائی کے قابل لوگوں کی تعداد تقریباً ۱۲۰۰ بیان کی ہے، اور تین ہزار کی تعداد ان لوگوں کی بتائی ہے جو خندق کی کھدائی کے وقت موجود تھی جس میں بچے اور عورتوں کی بھی شمولیت ثابت ہے۔ بنو قریظہ کی طرف کے قلعوں میں عورتوں کی رہائش تھی لیکن یہود کی علیحدگی کے بعد تقریباً ۵۰۰ اصحاب اس طرف عورتوں کی حفاظت کیلئے بھجوا دیے گئے جس سے باقی لڑنے والوں کی تعداد ۷۰۰ رہ گئی۔

ابو سفیان کا لشکر پہلے احد پہاڑ کی طرف بڑھا لیکن اسے خالی دیکھ کر پھر شہر کی طرف بڑھا لیکن راستہ میں خندق دیکھتے ہوئے وہاں مجبوراً پڑاؤ ڈالنا پڑا، آپ ﷺ بھی صحابہ کو ساتھ لیکر شہر سے باہر خندق کے قریب نکل آئے، اور مسلمانوں کی مختلف جماعتیں بنا کر خندق کی حفاظت پر لگا دیا۔ مشرکین نے مدینہ کے گرد محاصرہ کر لیا لیکن وہ لاچار رہے اور حملہ آور نہ ہو سکے، اس دوران انہوں نے مدینہ میں موجود بنو قریظہ کو اپنے ساتھ ملا کر مدینہ کے اندر سے مسلمانوں پر حملہ آور ہونے پر ابھارنے لگے، شروع میں کعب نے اس کی بات سننے سے منع کیا لیکن حیی نے کعب کو لشکر کی خبر دی اور اسے اپنی باتوں میں لے آیا اور کفار کے ساتھ ملنے پر منا لیا، جس سے اسنے آپ ﷺ کے ساتھ کئے ہوئے عہد کو توڑ دیا۔ اس پر بنو قریظہ کے بعض نیک فطرت لوگ آپ ﷺ کیساتھ مل گئے۔

آپ ﷺ نے اس خبر کی اطلاع پانے کیلئے حضرت سعد بن معاذ اور حضرت سعد بن عبادہ کو بھیجا اور انہیں حکمت سے اس کی خبر لانے کا کہا۔ بنو قریظہ کی غداری کے باوجود آپ ﷺ پر سکون رہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس بارہ میں مزید تفصیل انشاءاللہ آئندہ بیان ہو گا۔

آج سے خدام الاحمدیہ یو کے کا اجتماع شروع ہو رہا ہے ان دنوں سے بھرپور مستفید ہونے کی کوشش کریں اور جن دعاؤں کا ذکر کیا تھا انہیں بھی

پڑھتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر قسم کے شیطانی حملہ سے ہر کسی کو بچائے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلاَ هَادِىَ لَهٗ ۞وَاَشْهَدُ أَنْ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۞ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۞عِبَادَاللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ۞اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۞ اذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۞